بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — اے خدا تو ہمارے اوپر ہمیشہ رحمت کا ہاتھ رکھ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم - اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۶ ذوالحجہ ۱۳۸۸ھ | ۲۳ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش | ۲۳ فروری ۶۹ء | نمبر ۴۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کے ساتھ روحانی اور کامل تعلق پیدا ہونے کا ذریعہ

تمام زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دینا اور دعائے فاتحہ میں لگے رہنا

"خدا کے ساتھ روحانی اور کامل تعلق پیدا ہونے کا ذریعہ جو قرآن شریف نے ہمیں سکھلایا ہے اسلام اور دعائے فاتحہ ہے یعنی اوّل اپنی تمام زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دینا اور پھر اس دعا میں لگے رہنا جو سورۃ فاتحہ میں مسلمانوں کو سکھلائی گئی ہے۔ تمام اسلام کا مغز یہ دونوں چیزیں ہیں۔ اسلام اور دعائے فاتحہ دنیا میں خدا تک پہنچنے اور حقیقی نجات کا پانی پینے کیلئے یہی ایک اعلیٰ ذریعہ ہے، بلکہ یہی ایک ذریعہ ہے جو قانون قدرت نے انسان کی اعلیٰ ترقی اور وصال الٰہی کے لئے مقرر کیا ہے۔ اور وہی خدا کو پاتے ہیں جو اسلام کے مفہوم کی روحانی آگ میں داخل ہوں اور دعائے فاتحہ میں لگے رہیں۔ اسلام کیا چیز ہے؟ وہی جلتی ہوئی آگ جو ہماری نفسی زندگی کو بھسم کر کے اور ہمارے باطل معبودوں کو جلا کر سچے اور پاک معبود کے آگے ہماری جان اور ہمارا مال اور ہماری آبرو کی قربانی پیش کرتی ہے۔ ایسے چشمہ میں داخل ہو کر ہم ایک نئی زندگی کا پانی پیتے ہیں اور ہماری تمام روحانی قوتیں خدا سے ایوں پیوند پکڑتی ہیں جیسا کہ ایک شاخ دوسرے شاخ سے پیوند کیا جاتا ہے۔ بجلی کی آگ کی طرح ایک آگ ہمارے اندر سے نکلتی ہے اور ایک آگ اوپر سے ہم پر اترتی ہے ان دونوں شعلوں کے ملنے سے ہماری تمام ہوا و ہوس اور غیر اللہ کی محبت بھسم ہو جاتی ہے اور ہم اپنی پہلی زندگی سے مر جاتے ہیں۔ اس حالت کا نام قرآن شریف کی رو سے اسلام ہے۔ اسلام سے ہمارے نفسانی جذبات کو موت آتی ہے اور پھر دعا سے ہم از سر نو زندہ ہوتے ہیں۔ اسی دوسری زندگی کے لئے الہام الٰہی ہونا ضروری ہے۔ اسی مرتبہ پر پہنچنے کا نام لقائے الٰہی ہے یعنی خدا کا دیدار اور خدا کا درشن ہے۔ اس درجہ پر پہنچ کر انسان کو خدا سے وہ اتصال ہوتا ہے کہ گویا وہ اس کو آنکھ سے دیکھتا ہے اور اس کو قوت دی جاتی ہے اور اس کے تمام حواس اور تمام اندرونی قوتیں روشن کی جاتی ہیں اور پاک زندگی کی کشش بڑے زور سے شروع ہو جاتی ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی ص ۱۲۹ و ص ۱۳۰)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۲۲ تبلیغ - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ سر میں خفیف سا درد ہے ویسے عام طبیعت اچھی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

-- ربوہ ۲۲ تبلیغ - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

-- ربوہ ۲۲ تبلیغ - حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو گزشتہ رات بھی بہت بے چینی اور گھبراہٹ رہی۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

-- لاہور ۲۱ تبلیغ - عزیز جعفر احمد خان سلمہ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کی عام طبیعت تو پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے۔ لیکن قوت گویائی ابھی تک بحال نہیں ہوئی۔ سب احباب جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

-- ربوہ -- مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ گزشتہ کئی دن سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

-- ایسے احباب جو ۳۱/۱۲/۶۸ کو ۴۰ سال یا زائد عمر کے ہو گئے تھے۔ اگر ابھی تک تنظیم انصار اللہ میں شامل نہیں کئے گئے تو زعماء اعلیٰ و زعماء صاحبان انصار اللہ انہیں تنظیم میں شامل کر کے ان کے ناموں کی فہرست مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لاہور میں جلسہ یوم مصلح موعود

لاہور (بذریعہ فون) ۲۳ فروری بروز اتوار بارہ بجے دن مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسہ ہو رہا ہے۔ صدارت کے فرائض محترم چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور ادا فرمائیں گے۔ مرکز سے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی شمولیت کی بھی توقع ہے۔ مقامی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش

آہ! غربتِ اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے پون صدی پہلے یہ بات مسلمانوں کے سامنے رکھی تھی کہ ہمیں آج اپنوں اور غیروں میں اسلام کے فروغ کے لئے سیاست سے الگ رہنا چاہیئے۔ جماعت احمدیہ اسی پالیسی پر کاربند ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس نے اسلام کی اشاعت و تبلیغ میں بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے نہ صرف متقی لوگوں کی ایک وسیع جماعت تیار کر لی ہے۔ جو تمام ملکوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ بلکہ اس نے الحاد کے بڑے بڑے گڑھوں میں جا کر اسلام کا آوازہ بلند کیا ہے۔ اور توحید باری تعالےٰ اور رسالت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پرچم لہرایا ہے۔

جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ آوازہ بلند کیا اور کہا کہ شکار تو وہ ہمارے گھر میں چل کر آگیا ہے آؤ اس کو شکار کر لیں تو اس سے بے پرواہی برتی گئی۔ اور مزاحمت کی گئی مگر صداقت اثر کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ چنانچہ تجربہ سے بہتوں نے اس کو اپنا لیا ہے۔ گو وہ اعتراف نہ کریں۔ اور وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصول کو اختیار کرنے پر مجبور ہیں۔ ایک دینی اخبار میں ایک مضمون "آہ غربت اسلام" شائع ہوا ہے۔ ہم یہاں اس مضمون کا آخری حصہ نقل کرتے ہیں۔

"حق تعالےٰ کی توحید اور ذات و صفات و کمالات میں یکتائی کا عقیدہ مسلمانوں کا خصوصی وصف تھا۔ اسی وجہ سے دین اسلام کو ایک غریب الدیار مسافر کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ لیکن آیئے اور اسلام کی آج کی غربت پر نظر ڈالئے۔ اس لئے تمام تر اسلام کا مدار صرف زبان پر ہے۔ زبان سے بے شک اسلام اور مسلمان کا نام لیا جاتا ہے۔ لیکن نہ عقیدہ، اسلام کا اور نہ عمل مسلمانوں کا، نہ صورت مسلمانوں کی اور نہ سیرت اسلام کی۔ نام اسلامی مملکت اور "المملکۃ الاسلامیۃ" اور قانون ہے رومن یا کمیونزم یا سوشلزم۔ نام ہے اسلام کا عمل ہے سوشلزم کا، شراب خانے آباد ہیں، جوئے اور قمار کے اڈے عروج پر ہیں۔ رقص و سرود کی محفلیں گرم ہیں۔ مرد و زن کے روح فرسا نیم عریاں مناظر قدم قدم پر سامنے ہیں شراب خانوں کے اشتہارات ہیں، سینما اور تھیٹروں کے اشتہارات ہیں۔ اخبارات دیواریں۔ بورڈ ان اشتہارات سے اٹے پڑے ہیں۔ سگریٹ یا سگار منہ میں ہے۔ ننگا سر ہے یا سر پر ہیٹ لگا ہے۔ گردن میں ٹائی بندھی ہے۔ جو درحقیقت عیسائیت کا امتیازی نشان اور صلیب کی علامت ہے۔ ہیں کون؟ مسلمان۔ نت نئی دعوتوں کے نام ہیں۔ پنچ اور ڈنر ہیں۔ کھڑے کھڑے اپنے کو دنیا کھا رہے ہیں۔ عجیب عجیب انداز سے بولیاں بول رہے ہیں اور قہقہے لگا رہے ہیں۔ سر سے پیر تک صورت سے سیرت تک صاحب بہادر بنے ہوئے ہیں۔ غرض کیا کیا ادائیں آج کے مسلمانوں کی شمار کی جائیں۔

اور سب سے زیادہ روح فرسا طرز عمل یہ ہے کہ تھیٹروں کے اسٹیج پر فلموں کے دوش بدوش میلاد النبی کے جلسے ہیں۔ حج اور زیارت کی نقلیں ہیں۔ غزوہ بدر کے ڈرامے ہیں۔ تھوڑی بہت جو کسر تھی وہ ٹیلی ویژن نے پوری کر دی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

جانکاہ صورتِ حال

اور الزام سب سے جانکاہ صورت یہ ہے کہ اسلام اور دین اسلام کے ساتھ یہ مضحکہ خیز اور شر انگیز حرکات عین اسلام اور خدمت اسلام ہیں۔ عبادت و طاعت سمجھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس پر فریب صورت حال نے اور ان رشیدانی و طاغوتی کارناموں نے پردہ پوش عورتوں کو شریف زادیوں کو پابند شرم و حیا لڑکیوں کو بھی زاویہ عفت و عصمت سے نکال کر فسق و فجور کے ان یاسوز مرکزوں میں پہنچا دیا۔ فیا غربۃ الاسلام قرآن و حدیث اور فقہ اسلامی کی دھجیاں اڑائی جاتی ہیں ہر کافرانہ عقیدے کے اظہار اور اشاعت کی آزادی ہے۔ جو جس کو چاہے کافر بنا دے، مرتد بنا دے۔ کوئی پرسان حال نہیں۔ محاسبہ نہیں کوئی جرم نہیں۔ سادہ لوح مسلمان اور عیسائی مشنریاں، بھیڑوں میں بھیڑیئے کو کھلی چھوڑ دیا گیا ہے کہ جو چاہیں کریں نہ اسلامی حمیت ہے نہ اسلامی غیرت ہے۔"

"تجربہ کے بعد محسوس ہوا کہ حکومتوں کی اصلاح کے سیاسی راستے بے کار ہیں۔ انتخابات میں حصہ، جلسے جلوس، مظاہرے پراپیگنڈے۔ اخبارات کے ذریعہ اصلاح کی توقع یہ سب حربے بے اثر اور بے نتیجہ ہیں ان کے اثرات اگر ہوتے بھی ہیں تو دیرپا نہیں ہوتے۔ سطحی اور وقتی ہوتے ہیں۔ چند افراد اگر اسمبلی میں شدید جدوجہد کے بعد پہنچ بھی گئے تو نقار خانے میں طوطی کی آواز سے ان کی حیثیت زیادہ نہیں ہوتی، بارہا یہ تجربہ ہو چکا ہے ع

مَنْ جَرَّبَ الْمُجَرَّبَ حَلَّتْ بِہِ النَّدَامَۃُ

(یعنی تجربہ کے بعد بھی عبرت حاصل نہ کرنا ندامت کا باعث ہے) اب تو تمام تر مرکز توجہ عوام کی انفرادی اصلاح ہونی چاہیئے۔ اس کے بعد معاشرے کی اصلاح پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر عوام کی اصلاح ہو جاتی ہے تو ظاہر ہے کہ انہی میں سے ارباب اقتدار آئیں گے۔ انہی میں سے ارکان اسمبلی ہوں گے اور ظاہر ہے کہ اگر جمہور امت کے رجحانات صحیح ہونگے تو اقتدار کے خواہاں، کرسی کے خواہشمند مجبور ہوں گے کہ وہ طریقے اور لائحہ عمل اختیار کریں جس پر عوام سے خراج تحسین مل سکے گا۔ ضرورت اس کی ہے کہ اسلام کے علمبرداروں کی پوری جدوجہد افراد اور معاشرے کی اصلاح کے رخ پر ہونی چاہیئے۔ بلاشبہ راستہ طویل ہے وقت زیادہ لگے گا۔ لیکن اگر کوئی امید اصلاح کی ہو سکتی ہے۔ تو اسی صورت میں ؎

مصلحت دیدمن آنست کہ یاراں ہمہ کار
بگذارند و خم طرۂ یارے گیرند

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ پرسکون طریقے پر دعوت الی اللہ کا پیغام ملک کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے اور بازاروں، دوکانوں، دفتروں سے لیکر اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں تک اس کے دائرے کو وسیع بنا دیا جائے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے!"

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے بڑی فضیلت

عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ اَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَکَ وَتُعْطِیَ مَنْ مَنَعَکَ وَتَصْفَحَ عَمَّنْ شَتَمَکَ۔

(مسند احمد ص۴۳۸ ج۳)

ترجمہ:۔ حضرت معاذ بن انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے۔ اور جو تجھے نہیں دیتا ہے اسے بھی دے۔ اور جو تجھے برا بھلا کہتا ہے اس سے تو درگذر کرے۔

تہذیب و ہدایت کا اوّلیں سرچشمہ اور اُمّ القریٰ ـــــ مکّہ معظمہ

(محترم شیخ عبدالقادر صاحب۔ لاہور)

(قسط نمبر ۴)

عرب جب سرسبز و شاداب تھا تو نسلِ انسانی کا وہ اوّلیں گہوارہ تھا۔ برٹرم تھامس نے جنوبی صحرائے عربستان کا چپہ چپہ چھان مارا اور اس رائے کا اظہار کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ زمانۂ حال کی ویرانیاں ماضی کی شادابیوں کی غماز ہیں۔ اپنی مشہور کتاب

Arabia Felix

میں لکھتے ہیں:۔

"جنوب عرب میں آئس ایج کا دَور کبھی نہیں آیا نتیجۃً جب نصف کرۂ عالم دائرہ ثلج میں ملفوف تھا۔ عرب شادابیوں سے ہمکنار تھا۔ اور یہاں آبادی کے نشوونما کا دَور تھا۔ اس زمانے میں ساحلی سلسلہ کوہ کی گھاٹیوں سے پانی ندیوں کی صورت میں بہہ رہا تھا جس کے آثار ریت میں چونے کی آمیزش کی صورت میں آج بھی ملتے ہیں۔ اس قسم کے حالات کسی قدیم ترین تہذیب کی امکانی صورت کو ہمارے سامنے لے آتے ہیں۔ (صفحہ ۱۶۳)

سر آرتھر کیتھ، جرنل آف دی سنٹرل ایشین سوسائٹی میں لکھتے ہیں:۔

"عربستان آج کی بہ نسبت زمانہ قبل از تاریخ میں بہت زیادہ سرسبز و شاداب تھا۔ نیولیتھک دَور میں یعنی آج سے کوئی آٹھ ہزار سال پہلے تک یہ شادابی قائم تھی۔ اس زمانہ میں عربستان دنیا کا بہترین شاداب اور زرخیز خطہ تھا۔"

(اشاعت ۳ جنوری ۱۹۳۲ء)

ولیمنڈ فلپ عرب کے عہدِ رفتہ کی شادابیوں کے حوالے دینے کے بعد بایں الفاظ نتیجہ نکالتے ہیں۔

These interpritations of the past intimate that the northern part of Arabia was once a veritable paradise.

ماضی کی اِن تشریحات سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ کسی زمانہ میں عربستان کا شمالی حصہ حقیقتاً جنت عدن کا نمونہ تھا۔[1]

انسائیکلو پیڈیا برٹینکا میں اس نظریہ کا ذکر بایں الفاظ کیا گیا ہے:۔

Central Arabia was formerly more fertile than it is now and that it was the process of desiccation which forced the current of emigration.

مقالہ نویس کی اپنی رائے یہ ہے:۔

It is true that the configuration of the peninsula shows that at one time considerably more water flowed there than ever does now.

کسی زمانہ میں وسطی عرب آج کی بہ نسبت بہت زیادہ زرخیز تھا۔ جب اس کا پانی خشک ہونا شروع ہوا تو اس عمل کے ساتھ ساتھ جزیرہ نمائے عرب نے اپنی آبادی کو باہر پھینکنا شروع کر دیا (اس نظریہ کو بعض علماء تسلیم نہیں کرتے) ہاں اتنی بات بالکل سچ ہے کہ جزیرہ نمائے عرب کی ہیئت اور وضع قطع غماز ہے اس امر کی کہ زمانہ قبل از تاریخ میں یہاں اُس پانی کی بہ نسبت بہت زیادہ پانی تھا جتنا کہ آج ہے۔ لیکن زمانہ تاریخ میں ایسا نہیں ہوا۔

پھر لکھتے ہیں کہ عرب کی کھدائیاں ابھی ابتدائی دَور میں ہیں۔ اس امر کا فیصلہ مستقبل کے اکتشافات اثریہ کریں گے یہ عقدے اسی وقت پورے طور پر حل ہوں گے۔

ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا ایڈیشن ۱۹۵۷ء زیر لفظ اریبیا Arabia صفحہ ۱۷۵ کالم ۲

بعض علماء کا نظریہ ہے کہ زمانہ تاریخ کے شروع اور قبل از تاریخ دونو میں عرب بہت زیادہ سرسبز اور شاداب رہا ہے۔ پھر عصر جلید کے اختتام پر بارشوں کا سلسلہ بند ہو گیا۔ پانی کی سطح نیچے گر گئی طوفان ریگ نے رہے سہے چشموں کے منہ بند کر دئے اس طرح عربستان جنت عدن سے ریگ زار ناپیدا کنار میں بدلنا شروع ہوا۔ اسی عمل کے ساتھ ساتھ یہاں کی آبادی منتقل ہوتی چلی گئی۔

قرآن حکیم میں اس موسمی تبدیلی کا ذکر موجود ہے جس میں پانی خشک ہونے کے باعث زرخیز قطعات ویران ہو گئے قرآنِ حکیم میں ہے کہ احقافِ عرب میں کسی وقت خوشنما اور زرخیز قطعاتِ ارضی تھے۔ ایسی وادیاں تھیں جہاں چشمے جاری تھے۔ عاد جیسی عظیم قوم کی تہذیب کا یہ مرکز تھا۔ پھر سات دن اور آٹھ راتیں طوفانِ ریگ سائیکلون بن کر مسلط رہا جس میں پانی کے سوتے تودۂ ریگ میں بدل گئے عاد کی تہذیب منتشر ٹیلوں کے نیچے دب گئی۔ آج عرب کے احقاف ربع الخالی کہلاتے ہیں۔ زندگی کی ہمہ ہمی سے خالی علاقے۔ لیکن احقاف میں پھیلے ہوئے کھنڈر ہمیں بتاتے ہیں جنہیں عرب عادیات کہتے ہیں کہ یہ علاقے کسی زمانہ میں آبادی سے معمور زرخیز اور شاداب تھے۔

قرآن حکیم میں پانی کی بہم رسانی اور اس کے غائب ہو جانے کا جگہ جگہ ذکر ہے۔ فرمایا:۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ

(الملک ع ۳۱)

تو یہ بھی کہہ دے کہ مجھے بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے لئے خدا کے سوا کون لائے گا؟

پھر فرمایا:۔

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا۔ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ۔

(الکہف ع ۴۲-۴۳)

یا تیری جنت عدن کا پانی خشک ہو جائے اور پھر تو اس کی تلاش کی بھی طاقت نہ پائے اور (یہی ہوا زمینی اور آسمانی عذابوں میں) اس کے تمام پھلوں کو تباہ کر دیا گیا۔

ظاہر ہے کہ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ کے مطابق زرخیز قطعات ویران ہوتے رہتے ہیں اور قطعاتِ ریگ لہلہا اُٹھتے ہیں۔ جزیرہ نمائے عرب کے ساتھ بھی یہی ہوا آبادی کے انشعاب اور انتشار کا باعث بھی یہی موسمی تبدیلی تھی۔

قرآن حکیم سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد عصرِ عاد میں، عرب کے احقاف، جو کہ آج لق و دق صحرا ہیں سرسبز و شاداب تھے۔ ان میں وادیاں تھیں۔ جاری چشمے اور کھیتیاں۔ پھر ایک دَور ایسا آیا جسے "اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ" کہا گیا کہ احقاف اجڑنا شروع ہوئے۔ بادِ صرصر کے طوفان مسلسل سات دن اور آٹھ راتیں، بلائے بے درماں بن کر مسلط رہے۔ نتیجہ یہ تھا کہ وادیاں ریت سے بھر گئیں، آبادیاں ردائے ریگ کے نیچے چھپ گئیں، چشمے غائب ہو گئے۔ اس طرح جگہ جگہ وہ ٹیلے پیدا ہوئے جن کی وجہ سے اس علاقہ کو ربع الخالی یا احقاف کا نام دیا گیا۔

پنسلوینیا یونیورسٹی کے پروفیسر السنہ سامیہ جیمس اے مونٹگمری وہ عظیم شخصیت ہیں جنہوں نے سرزمینِ عرب کے بہت سے مخفی راز دُنیا کے سامنے اُجاگر کئے۔ آپ کی مشہور کتاب اریبیا اینڈ بائیبل میں عرب کے موسمی انقلاب کا بالتفصیل جائزہ لیا گیا ان کی تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تاریخ میں بادِ صرصر کے طوفانوں نے عرب کے سرسبز اور وافر پانی والے قطعات کو ریگزاروں میں بدل دیا۔ اس کا ثبوت اُمِّ بائدہ کے وہ

---

[1] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکّہ معظمہ کے متعلق فرمایا ہے هٰذَا وَادٍ مِنْ اَوْدِيَةِ الْجَنَّةِ کہ یہ وادی جنت عدن کی وادیوں میں سے ایک ہے۔

کھنڈر ہیں جو کہ صحرا کے قلب میں ملتے ہیں (گویا لَا یُرٰی اِلَّا مَسٰکِنُھُمْ کی تصدیق کرتے ہیں) قرآن حکیم کا حوالہ دیتے ہیں کہ عاد و ثمود اسی دَور سے تعلق رکھتے ہیں۔ زمانہ قبل از تاریخ ہیں، آج سے ہزاروں سال پہلے عرب تھا ہی سرسبز و شاداب۔ صحرا بعد میں پیدا ہوئے جزیرہ نمائے عرب کی وادیاں ان کی شکل و صورت اور کٹاؤ غماز ہیں اس امر کے کہ کبھی یہ پانی سے لبریز تھیں اور کہ علاقہ آباد تھا۔ جنت عدن حجاز کے شمال کو کہا گیا تورات میں جنت عدن کی جن گم شدہ ندیوں کا ذکر ہے وہ اسی علاقہ میں ریت سے بھری ہوئی ملتی ہیں۔ اس کتاب کا آخری فقرہ یہ ہے۔

"یہ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے کہ مغربی اقوام کے مذاہب نہ تو حکمتِ مصر سے نکلے نہ دانشِ بابل کے مرہونِ منت ہیں۔ نہ ان کا منبع اور سرچشمہ تہذیب یونان ہے بلکہ یہ جزیرہ نمائے عرب سے نکلے ہیں۔"

اس تحقیق کا ماحصل یہ ہے کہ مکہ معظمہ ام القریٰ ہے۔ عربستان نسلِ انسانی کا گہوارہ اور تہذیب و تمدن کا سرچشمہ اور منبع ہے۔

افسوسناک سانحہ

میری بچی عذرا ظفر بعمر چار سال ۲۶ جنوری کو ساؤتھ آل لندن میں کار کے ایک حادثے میں خالقِ حقیقی سے جا ملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ع حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مُرجھا گئے

عزیزہ کی وفات انتہائی دردناک حالات میں ہوئی وہ مٹی کا تیل لینے کے لئے تیل والی گاڑی کے پیچھے سڑک پر کھڑی اپنی باری کا انتظار کر رہی تھی کہ پیچھے سے ایک تیز رفتار کار آئی اور اُسے اپنی لپیٹ میں لے کر ۲۰ فٹ تک گھسیٹتی ہوئی لے گئی۔

کسی نے مجھے گھر آ کر اطلاع دی کہ آپ کی بچی کو حادثہ پیش آ گیا۔ میں کار کی طرف بھاگا ہوا گیا۔ کار کے نیچے سے نکال کر گود میں اٹھایا تو روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

اس دلخراش حادثے کی خبر سنتے ہی احبابِ جماعت ہمارے گھر پہنچ گئے اور سب نے اس صدمے کو اپنا صدمہ سمجھتے ہوئے ہماری طرح سے مدد اور غمگساری فرمائی اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

مرحومہ کا جنازہ یکم فروری کو ساؤتھ آل مسجد میں پڑھا گیا اور ۳ فروری کو گرین فورڈ کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

اس حادثے کا ایک اور المناک پہلو یہ ہے کہ بچی کی والدہ کو نو دس ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ہسپتال میں تیسری بار داخل رہنے کے بعد گھر آئے ابھی چار دن ہی گزرے تھے کہ اس جانکاہ صدمہ سے دوچار ہونا پڑا۔ اُن کا پچھلے سال گردے کا اپریشن ہوا تھا اور ایک گردہ ناقص ہونے کی وجہ سے نکال دیا گیا تھا بعد ازاں اپریشن کے زخموں سے رطوبت آتی رہی۔ اسے روکنے کے لئے مزید دو دفعہ اپریشن کیا گیا مگر کوئی خاص فرق نہ پڑا اور رطوبت اب بھی آ رہی ہے۔

اس حالت میں اس حادثے کا ان پر بہت ہی بُرا اثر ہوا ہے اور ان کی بیماری میں اضافے کا باعث بنا ہے۔

احبابِ جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ میری مرحومہ بچی کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور والدین کو (خصوصاً بیمار والدہ کو) یہ صدمہ برداشت کرنے کی اپنے فضل سے توفیق دے نیز ان کی صحتیابی کے لئے بھی دعا فرماویں تاکہ وہ دوسرے دو بچوں کو جو کہ عزیزہ مرحومہ سے چھوٹے ہیں خود پرورش کر سکیں۔

(طالبِ دعا عبدالرشید ظفر آف لائل پور حال ساؤتھ آل لندن)

اعلان برائے جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کا سہ ماہی ضلعوار اجلاس مورخہ ۲ ۳/۶۸ بروز اتوار بوقت دس بجے صبح مکرمی چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ کی کوٹھی واقعہ ریلوے روڈ پر ہو رہا ہے تمام جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان وقتِ مقررہ پر ضرور تشریف لے آویں۔

(حکیم مرغوب اللہ کلرک امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

بزمِ اُردو تعلیم الاسلام کالج کے زیرِ اہتمام یومِ غالب کی تقریبات

ان دنوں ہند و پاک میں مشہور اُردو شاعر اسد اللہ خاں غالب کی صد سالہ برسی منائی جا رہی ہے۔ ۱۵ اور ۱۶ فروری کو بزمِ اُردو تعلیم الاسلام کالج نے بھی اس سلسلہ میں یومِ غالب کا اہتمام کیا۔ اس تقریب کے لئے تین نشستوں میں مختلف اجلاس ہوئے۔ بتاریخ ۱۵ فروری پونے دو بجے دوپہر کالج ہال میں ایک تمثیل پیش کی گئی۔ مرزا فرحت اللہ بیگ کی تصنیف "دلّی کی آخری شمع" اور کریم الدین کے "تذکرہ طبقات شعرائے ہند" کی مدد سے یہ تمثیل مرتب کی گئی تھی۔ کالج کے طلباء نے ہی اس تمثیل میں کردار ادا کئے۔ دلّی کی تہذیب کا جیتا جاگتا مرقع پیش کیا گیا۔ ناظرین اس سے بہت محظوظ ہوئے۔ چاندنی پر یہ تمثیلی مشاعرہ پیش ہوا۔ پسِ منظر میں کالج کے ایک سابق طالبِ علم مرزا محمود احمد کی بنائی ہوئی غالب کی خوبصورت تصویر تھی۔

دوسری نشست ۱۶ فروری کو ساڑھے تین بجے کالج ہال میں زیرِ صدارت ڈاکٹر نصیر احمد خان منعقد ہوئی۔ اس میں منور احمد انیس نے "غالب کا خط اپنے نام" پڑھ کر سنایا۔ غالب کا طرزِ تحریر بہت خوبصورتی سے اپنایا گیا تھا۔ منور احمد انیس کے بعد مبارک احمد عابد نے "غالب کا تصورِ حسن و عشق"، سمیع اللہ قریشی نے "غالب کے کلام میں رومانی عنصر" اور ڈاکٹر پرویز پروازی نے "غالب کا تصورِ وصل" کے عناوین پر بالترتیب مقالے پڑھے۔

تیسری نشست اسی روز شام ساڑھے سات بجے کیمسٹری تھیٹر میں انعقاد پذیر ہوئی اس میں "محفلِ شعر و سخن" کا پروگرام تھا۔ اس محفلِ مشاعرہ کے دو دَور تھے۔ پہلے دَور میں شعراء نے غالب کی زمین میں اپنے اشعار سنائے اور دوسرے دَور میں اپنی پسند کے کلام سے سامعین کو نوازا۔ مبارک احمد عابد۔ طفیل عامر۔ خالد آفاقی۔ ناصر ہمدم۔ ناجی سبزواری۔ محمد صدیق امرتسری۔ سمیع اللہ قریشی۔ نسیم سیفی۔ پرویز پروازی۔ شیخ خادم حسین۔ مضطر عارفی۔ ڈاکٹر نصیر احمد خان اور رشید قیصرانی نے اپنے کلام سے مستفیض فرمایا۔ یہ نشست رات ساڑھے نو بجے اختتام پذیر ہوئی اور اس کے ساتھ ہی کالج میں "یومِ غالب" کا سلسلہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

خاکسار بشیر الدین شمس
معتمد بزمِ اُردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ولادت

خاکسار کے بڑے لڑکے عزیزم شیخ فیض احمد فیضی (مینیجر نیشنل بنک آف پاکستان (ایس۔ پی۔ آئی۔ ٹی) گجرات) کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔

نومولودہ شیخ عبدالشکور صاحب (مرحوم) گجرات کی پوتی اور حاجی محمد دین صاحب درویش (مرحوم) کی نواسی ہے حضور نے ازراہِ شفقت بچی کا نام فاطمہ منیرہ تجویز فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور وہ والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔

اہلیہ شیخ عبدالشکور صاحب (مرحوم) گجرات

درخواستِ دعا

عزیزہ ڈاکٹر فہمیدہ عظمت فضل عمر ہسپتال ربوہ کا بازو کا فریکچر اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بدن ٹھیک ہو رہا ہے لیکن ابھی مکمل آرام نہیں آیا ہے اور تکلیف چل رہی ہے۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مزید برآں ایک غیر احمدی خاتون محترمہ خورشید بیگم صاحبہ نے بھی جن کی کلائی کے جوڑ پر فریکچر ہے اور جو میو ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں عزیزہ ڈاکٹر فہمیدہ عظمت کی وساطت سے سب بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست کی ہے۔ احباب ان کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

چوہدری عظمت اللہ
E-15 چوبرجی کوارٹرز ملتان روڈ۔
لاہور

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سینما بینی اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے

(حضرت مصلح موعودؓ)

(خواجہ عبد المومن صاحب ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ سینما بینی اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے حقیقت یہ ہے کہ کئی نوجوان محض سینما بینی کی وجہ سے چور۔ قاتل اور ڈاکو بن گئے سینما میں انتہائی فحش لغو اور مجرمانہ ذہنیت کی حامل فلمیں دکھائی جاتی ہیں جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ ہمارے معاشرہ میں اخلاقی برائیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ ماں باپ اپنی اولاد کی تربیت کے بارہ میں پریشان نظر آتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے اس مہلک بیماری سے نجات پا جائیں لیکن بادِ سموم ایسے رنگ میں چل رہی ہے کہ نوجوان (الا ماشاء اللہ) اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ جب تک ہمارے ملک میں لغو فلموں کی اشاعت بند نہ ہوگی۔ نوجوانوں کی اصلاح ناممکن ہے آج سینما کو کوئی برائی نہیں سمجھا جاتا۔ حتیٰ کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں ہزاروں مسلمان کہلانے والے سینما دیکھنے کے لئے دوران میں روزہ افطار کرتے ہیں۔ حالانکہ روزہ اس لئے رکھا جاتا ہے کہ انسان برائیوں سے بچے اور نیک اعمال بجالائے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو ستم بالائے ستم یہ ہے کہ اب ٹیلیویژن کے ذریعہ گھر گھر لغو فلمیں دیکھی جارہی ہیں۔

ہمارا ملک خالص اسلامی ملک ہے اس لئے ٹیلیویژن میں ایسے پاکیزہ اور اسلامی پروگرام کے فیچر آنے چاہئیں جس سے ہمارا معاشرہ جنت کی تصویر بن جائے۔ اور ایسے پروگراموں کی اشاعت بالکل بند کر دینی چاہیئے جس سے برائی کی اشاعت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ہماری جماعت کی بہت بڑی اکثریت سینما نہیں دیکھتی لیکن بعض احمدی نوجوان بھی ماحول سے متاثر ہو کر اس غلطی کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں ہماری جماعت کے ذمہ یہ کام لگایا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسکی عظمت کو قائم کریں اور اسلام کو ساری دنیا میں غالب کریں اور ظلمت میں پھنسی ہوئی دنیا کو اسلام کے زیور سے منور کریں یہ ہے وہ عظیم الشان مقصد جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذمہ لگایا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ مقصد ہمارے ذریعہ سے پورا ہو تو پھر ہمیں بجز اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں کے باقی سب راہوں کو ترک کرنا پڑیگا تب ہم اپنے عظیم مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور ہمارے وجود دنیا کے لئے سلامتی کا موجب بن سکتے ہیں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کو اللہ تعالیٰ نے بڑی دوربین نگاہ عطا فرمائی تھی جب شروع شروع میں سینما پر غیر اخلاقی فلموں کی اشاعت شروع ہوئی۔ تو اسی وقت ہی حضور نے یہ بھانپ لیا کہ یہ روحانیت کے لئے زہر قاتل ہے حضور نے جماعت کو یہ حکم صادر فرمایا کہ کوئی احمدی سینما نہ دیکھے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا "میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما سرکس تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلی پرہیز کرے ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے"

(خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء)

پھر ۲۹ اگست ۱۹۵۰ء کو ایک شخص کی شکایت پر کہ بعض احمدی نوجوانوں میں سینما دیکھنے کا رجحان پھر پیدا ہو رہا ہے۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں فرمایا سینما اور گانا شیطان کے ہتھیار ہیں۔ جن سے وہ لوگوں کو ورغلاتا ہے تاریخ بتلاتی ہے کہ اکثر مسلمان حکومتیں محض گانے بجانے کے شوق کی وجہ سے ہی تباہ و برباد ہوئیں۔ اگر تاریخ کی گواہی سے ہی کسی قوم کو ہوش نہیں آتا تو اس کی زندگی سے اس کا مر جانا بہتر ہے۔ اور پھر فرمایا کہ "سینما دیکھنے والے نوجوان ہماری جماعت سے جتنی جلدی علیحدہ ہو جائیں ہمارے لئے اتنا ہی بہتر ہے"۔

پھر ایک اور موقعہ پر حضور نے فرمایا:۔

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ میرا منع کرنا تو الگ رہا۔ اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے نفرت کرنی چاہیئے"۔ (خطبہ جمعہ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء)

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہ ارشادات ہماری آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہیں۔ جماعت کے عہدیداران کو حضور کے یہ ارشادات بار بار جماعت کے سامنے دہراتے رہنے چاہئیں تاکہ نئی نسل اس سے محفوظ رہے۔ اور جماعت مجموعی لحاظ سے روحانیت میں ترقی کرتی چلی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے وہ وعدے غلبۂ اسلام کے متعلق ہمارے حق میں جلد پورے ہوں۔ جن کو دیکھنے کی ہم شدید تڑپ رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرماوے آمین۔

خلاصہ نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ منعقدہ ۷ نومبر ۱۹۶۸ء

معیار دوم میں کل ۳۳۵ ممبرات شامل ہوئیں۔ کامیاب ہونے والی ممبرات کی تعداد ۳۰۵ ہے نتیجہ خدا کے فضل سے بہت اچھا ہے۔ اس امتحان میں مندرجہ ذیل لجنات نے شرکت کی۔ ممبرات کی تعداد بھی درج ہے۔

لجنہ ربوہ	معیار دوم	۲۵۳ ممبرات	اور معیار اول	۴ ممبرات
" لاہور	"	۴۲ "	"	۶ "
" سرگودھا	"	۵ "	"	۱ "
" کراچی مردان	"	۳۱۰ "	"	۳ "
" گوجرانوالہ	"	۴ "	"	—
" جڑانوالہ	"	۱ "	"	—
" کوئٹہ	"	۷ "	"	—
" قمر آباد سندھ	"	۲ "	"	—
" بہاولپور	"	۶ "	"	—
" گجرات	"	۲ "	"	—

معیار اول میں کل ۴ ممبرات شامل ہوئیں ۳ ممبرات کامیاب ہوئیں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی ممبرات کے نام یہ ہیں:۔

صبیحہ محمود الٰہی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۸۰/۱۰۰	اول
جمیلہ عرفانی صاحبہ کراچی	۷۸	دوم
سلمیٰ آفتاب صاحبہ "	۷۷	سوم

معیار دوم میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی ممبرات کی تفصیل یہ ہے:۔

امۃ الکریم نزہت فرسٹ ایر جامعہ نصرت ربوہ	۹۵/۱۰۰	اول
امۃ الباسط منظور بہاولپور	۹۳/۱۰۰	دوم
امۃ النصیر ملک بی اے سال دوم	۹۱	سوم
صادقہ رحیم بی اے سال اول	۹۱	
امۃ الحفیظ ملک خادم حسین صاحب ربوہ	۹۱	

نوٹ:۔ مفصل نتیجہ لجنات کو بذریعہ ڈاک بھجوایا جارہا ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

میرا بھائی عبد العزیز گوگا عرصہ تین ماہ سے ٹی بی کی بیماری میں مبتلا ہے اور بہت کمزور ہو چکا ہے۔ اب وہ چل پھر نہیں سکتا۔ تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں سے درخواست ہے کہ میرے اس یتیم بے کس بھائی کے لئے دعا کریں۔ خدا وند کریم اس موذی مرض سے نجات دے (خاکسار رشیدہ بیگم بن بازار کالا گوجراں ضلع جہلم)

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۴۶۱

میں چوہدری محمد نعمان افضل ولد چوہدری ہدایت اللہ صاحب قوم جاٹ پیشہ ٹیچر عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۰/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد نعمان افضل ولد چوہدری ہدایت اللہ صاحب ۲۸/۱۰/۶۸

گواہ شد: ملک محمد رفیق صدر محلہ دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد: عطاء اللہ ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۴۶۲

میں شیخ محمد نعیم ولد شیخ محمد اسلم صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۱/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ کلائی گھڑی ایک عدد مالیتی ۱۱۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ شیخ محمد نعیم ولد شیخ محمد اسلم جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد:۔ شیخ نعیم عباس کوثر

گواہ شد:۔ عبدالرشید صدر موصیان خوشاب۔

مسل نمبر ۱۹۴۶۳

میں شمیم احمد بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلمی عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۱/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۵۷ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ شمیم احمد بھٹی معرفت قاضی عبدالسلام بھٹی دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد: عبدالسلام بھٹی سیکرٹری مال محلہ دارالصدر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ منصور احمد بھٹی دارالرحمت غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۴۶۴

میں سلیمہ بیگم زوجہ منشی عبدالخالق صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۱/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۲۰۰ روپے

۲۔ زرعی زمین ایک ایکڑ ۲۵۰۰ روپے

کل جائیداد ۲۷۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ سلیمہ بیگم بیوہ منشی عبدالخالق احمد نگر۔ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ محمد افضل ب کلرک دفتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد:۔ محمد رفیق ولد عبدالخالق مرحوم احمد نگر۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۴۶۵

میں سید قمر سلمان احمد ولد داؤد احمد صاحب قوم سید۔ پیشہ طالب علم عمر ۲۱/۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ سید قمر سلمان احمد

گواہ شد:۔ سید داؤد احمد

گواہ شد:۔ مرزا عزیز احمد

مسل نمبر ۱۹۴۶۶

میں عبدالرحمان ظفر ولد ایم قائم علی صاحب قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر ۶۲ سال پیدائشی احمدی ساکن دولت پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۱/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ زمین زرعی ایک کنال مالیتی ۳۰۰ روپے

۲۔ ایک قطعہ زمین سکنی دارالیمن ربوہ ۶۶۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۷ روپیہ ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کی جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ قریشی عبدالرحمان ظفر ریٹائرڈ ٹیچر غلام محمد آباد کالونی لائلپور۔

گواہ شد۔ صوفی عبدالغفور وصیت نمبر ۱۹۳۸۵

گواہ شد: فضل دین بھٹی وصیت نمبر ۲۵۳۰۰

سیکرٹری وصایا صدر انجمن احمدیہ ربوہ

غلام محمد آباد کالونی لائلپور۔

درخواستہائے دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کے احباب دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

چوہدری منیر احمد راہنما۔ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول

۲۔ خاکسار عرصہ سے دل کی تکلیف سے لاچار ہے احمدی بھائی میری کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

۳۔ مکرم رشید احمد صاحب جاوید ایم اے زعیم حلقہ جیکب لائن کراچی جلد کی ایک خطرناک مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت دے (مقبول احمد کراچی)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سیاسی مذاکرات کے تعطل دور کرنیکی کوشش

راولپنڈی ۲۱ فروری۔ جمہوری مجلس عمل کے راہنما کل تیسرے دن بھی حکومت اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان سیاسی مذاکرات کو بحران سے بچانے کے لئے صلاح مشورے کرتے رہے یہ مذاکرات پرسوں صبح ۱۰ بجے شروع ہونا تھے لیکن شیخ مجیب الرحمان کے مذاکرات میں شرکت سے انکار کی بناء پر تمام سیاسی فضا بحران کا شکار ہو گئی۔

جمہوری مجلس عمل کی مرکزی کمیٹی نے پرسوں نو گھنٹے کے اجلاس کے بعد فیصلہ کیا تھا کہ مذاکرات میں مجلس کی طرف سے واحد نمائندہ نوابزادہ نصر اللہ خاں شرکت کریں گے لیکن خواجہ شہاب الدین کے اس جواب کے بعد کہ مجلس عمل اپنے پہلے فیصلے سے منحرف ہو گئی ہے۔ صورت حال بالکل بدل گئی۔

حکومت وسیع تر آئینی اصلاحات کا جلد اعلان کر دیگی

راولپنڈی ۲۱ فروری۔ جمہوری مجلس عمل کے راہنما جو گزشتہ تین دنوں سے حکومت کے ساتھ مذاکرات کرنے کے سلسلے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکے۔ اب مشرقی پاکستان سے شیخ مجیب الرحمان کی آمد کی بڑی بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ گزشتہ ۴۸ گھنٹوں میں واقعات نے اس تیزی سے پلٹا کھایا ہے کہ اب یہ مذاکرات بجائے خود ثانوی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔

کل رات گئے تک جو حالات سامنے آئے ان کی بناء پر یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ صدر محمد ایوب خاں ان تمام فیصلوں کو بذاتِ خود عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کر چکے ہیں جن کی طرف انہوں نے یکم فروری کو اپنی نشری تقریر میں اشارہ کیا تھا۔ راولپنڈی میں ان آئینی اصلاحات کو آخری شکل دی جا رہی ہے جن کے نفاذ کے لئے صدر ایوب نے عوامی جذبات کی ترجمانی کا دعوے کرنے والی جماعتوں کے نمائندوں کو گول میز کانفرنس میں غیر مشروط طور پر مدعو کیا تھا تاکہ وہ بھی ان اصلاحات کے نفاذ میں شامل ہو سکیں۔ صدر نے یہ دعوت ۵ فروری کو دی تھی۔

ڈھاکہ میں کرفیو ختم کر دیا گیا

ڈھاکہ ۲۱ فروری۔ ڈھاکہ میں کل شام کرفیو ختم کر دیا گیا۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں شام کے پانچ بجے کرفیو ختم کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی شہر میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندی ختم کرنے کے لئے دفعہ ۱۴۴ بھی اٹھا لی گئی۔ ڈھاکہ میں کرفیو اور دفعہ ۱۴۴ گزشتہ اتوار کی رات کو خونریز ہنگاموں کے بعد نافذ کیا گیا تھا جس میں فائرنگ سے متعدد افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

ادھر راجشاہی میں کل چار گھنٹے کے لئے کرفیو کی پابندیاں نرم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ کراچی میں حکام نے اعلان کیا ہے کہ لیاقت آباد تھانے کے علاقہ میں کرفیو ہفتہ کے روز صبح سات بجے تک لگا رہے گا البتہ جمعہ کو صبح چھ بجے سے شام چار بجے تک وقفہ ہوگا۔

مغربی پاکستان اسمبلی کا ہنگامی اجلاس

لاہور ۲۱ فروری۔ مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس کل غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ سپیکر چوہدری محمد انور نے کل اس سلسلے میں صوبائی گورنر کا حکم پڑھ کر سنایا۔ اس سے قبل وزیر قانون مسٹر اے بی اخوند نے ایوان میں اعلان کیا کہ اجلاس عید اور حج کی وجہ سے ملتوی کیا گیا ہے اور حکومت یونیورسٹی بل کی منظوری کے لئے مارچ کے پہلے پندرھواڑے میں اجلاس دوبارہ کریگی۔

چین سے سفارتی تعلقات رکھنے والے ممالک

واشنگٹن ۲۱ فروری۔ امریکی وزارتِ خارجہ نے دنیا کے بعض ملکوں سے درخواست کی ہے کہ وہ چھ امریکی شہریوں کو رہا کرانے کے لئے چین پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں یہ امریکی شہری امریکی بحریہ کی ان تین کشتیوں میں سوار تھے جن پر اتوار کے روز چینی حکام نے قبضہ کر لیا ہے۔ امریکہ نے یہ درخواست ان ممالک سے کی ہے جن کے چین کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہیں تاہم وزارتِ خارجہ کے افسروں نے کہا ہے کہ انہیں اس بات کا کوئی علم نہیں کہ نظربند چھ امریکیوں سے کیا سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔

مشاورتی کمیٹی کی بیشتر سفارشات کی توثیق

لاہور ۲۱ فروری۔ کل یہاں تعلیمی کمیٹی کے اجلاس میں جو وائس چانسلر علامہ علاء الدین صدیقی کی صدارت میں ہوا۔ تازہ ترین صورتحال پر غور کیا گیا۔ تعلیمی کمیٹی نے پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کی مشاورتی کمیٹی کی سفارشات پر بھی غور کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی نے بیشتر سفارشات کی توثیق کر دی ہے یہ تعلیمی کمیٹی گورنر نے طلباء کے مسائل کا جائزہ لینے کے لئے قائم کی ہے اس میں چھ مقامی کالجوں کے پرنسپل بھی شامل ہیں۔ تعلیمی کمیٹی نے تعلیمی ادارے کھولنے کے مسئلہ کا بھی جائزہ لیا کمیٹی نے اپنی سفارشات دو ہفتوں کے اندر مکمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ توقع ہے کہ کمیٹی کا اگلا اجلاس عید کے بعد ہوگا۔

اسرائیلی طیارہ پر حملہ کا معاملہ

عمان ۲۱ فروری۔ اردن نے زیورچ میں اسرائیل کے ایک طیارے پر حملے اور حملہ آوروں سے کسی قسم کے تعلق کی تردید کی ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ اردن پر اس سلسلے میں لگائے گئے الزامات میں کوئی صداقت نہیں۔

ادھر لبنان کے وزیر اعظم مسٹر رشید کرامی نے بھی کہا ہے کہ زیورخ میں اسرائیلی ہوائی جہاز پر حملے سے لبنان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز لبنان کے صدر مسٹر چارلس ہیلو سے ایک اجلاس میں ملاقات کے بعد کہی۔

مڈل کا امتحان ملتوی کر دیا گیا

لاہور ۲۱ فروری۔ نظامت تعلیم لاہور ریجن نے اعلان کیا ہے کہ مڈل سکول کے جو امتحانات ۴ مارچ ۱۹۶۹ء سے شروع ہونے والے تھے انہیں غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ امتحانات کی نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

حکومتِ مغربی پاکستان ——— ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل سٹورز (جیسا کہ ہر ٹنڈر کے سامنے ظاہر کیا گیا ہے) کی سپلائی کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ٹنڈرز زیادہ سے زیادہ ہر ٹنڈر کے سامنے دی گئی مقررہ تاریخ کے دس بجے صبح تک اس دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ ٹنڈرز اسی روز گیارہ بجے قبل دوپہر ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وہاں موجود ہونا چاہئیں۔ ٹنڈرز لازماً مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں یہ فارم ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس مغربی پاکستان لاہور کے کیشیئر سے یا کراچی اور پشاور میں اس کے علاقائی دفاتر سے ٹنڈر کی ذیل میں درج شدہ نقد قیمت ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں جو ناقابلِ واپسی ہوگی۔ ٹنڈر کی قیمت کے طور پر پوسٹل سٹیمپس اور پوسٹل آرڈرز قابلِ قبول نہ ہوں گے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	سٹورز کی مختصر کیفیت	مقدار	مقررہ تاریخ	ٹنڈر کی قیمت	زرِ ضمانت
۱۔	IID/391-H960/19080	Service Sewdding Rig. 2	مختلف اور بہت سی	۱۰/۴/۶۹	-/۱۰ روپے	-/۱۰۰ روپے
۲۔	IDA/19683	مشین ٹولز وغیرہ	"	۱۵/۳/۶۹	-/۵ "	-/۱۰۰۰ "
۳۔	IDA/19684	" "	"	۱۶/۳/۶۹	-/۵ "	-/۱۰۰۰ "
۴۔	IDA/19685	" "	"	۱۷/۳/۶۹	-/۵ "	-/۱۰۰۰ "
۵۔	IDA/19686	" "	"	۱۸/۳/۶۹	-/۵ "	-/۱۰۰۰ "
۶۔	IDA/19687	" "	"	۱۹/۳/۶۹	-/۵ "	-/۱۰۰۰ "
۷۔	IDA/19688	روٹری مشین اور گریونگ مشینز وغیرہ۔	"	۲۰/۳/۶۹	-/۵ "	-/۱۰۰۰ "
۸۔	IDA/19689	offner dynagraph Type R	"	۲۱/۳/۶۹	-/۵ "	-/۱۰۰۰ "

پرچیز آفیسر (پروگریس)
برائے ڈائریکٹر آف انڈسٹریز اینڈ کامرس
(سپلائی ونگ) مغربی پاکستان

INF (L) 482

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا
مہلک اپھارہ
"اکسیر اپھارہ" کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے غیر مفید ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت۔
فی پیکٹ -/۱ دو درجن پر ۳۳ فیصد کمیشن دو درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

مومنوں کے وہ فرائض جو الٰہی جماعتوں کو کامیاب بنانے میں ممد ہوتے ہیں

ان کا فرض ہے کہ وہ کامل فرمانبرداری سے کام لیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پوری اتباع کریں

(۳)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"پھر فرماتا ہے وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ یہاں وَاسْجُدُوْا میں جو سجدہ کا لفظ آیا ہے اس سے مراد بھی نماز والا سجدہ نہیں اس لئے کہ آگے وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ کے الفاظ آتے ہیں جس میں سجدہ بھی شامل ہے۔ پس اس جگہ سجدہ سے مراد بھی وہ سجدہ نہیں جو ہم زمین پر کرتے ہیں بلکہ وَاسْجُدُوْا کے معنے ہیں۔ اے مومنو! تم کامل فرمانبرداری سے کام لو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پوری اتباع کرو اور جس طرح وہ حکم دیتا ہے اُسی طرح کرو۔ چاہے وہ حکم تمہاری سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔ بسا اوقات انسان ایک چیز کے متعلق جانتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے پیش کی گئی ہے مگر اپنی نادانی سے سمجھتا ہے کہ اس میں میری تباہی اور بربادی ہے لیکن جب وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اس چیز کو اختیار کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی خود حفاظت کرتا ہے اور بجائے اس کے کہ وہ تباہ ہو اُس پر انعامات کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔ حدیثوں میں اس کی ایک نہایت ہی لطیف مثال بیان کی گئی ہے کہ کس طرح وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے لئے تکلیفیں اٹھاتے اور بظاہر اپنے آپ کو ہلاکت کے گڑھوں میں گراتے چلے جاتے ہیں انجام کار اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جاتے ہیں اور تباہی کے سامانوں میں اُن کے لئے برکت کے سامان پیدا کر دیئے جاتے ہیں۔

حدیثوں میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے ایک بندے سے کہے گا کہ دوزخ میں کود جا۔ بندہ بے دھڑک دوزخ میں کود جائے گا اور کہے گا جب مجھے میرے ربّ کا یہی حکم ہے کہ میں دوزخ میں کود جاؤں تو مجھے دوزخ ہی منظور ہے۔ مگر جب وہ اس میں کودے گا تو دوزخ اس کے لئے نہایت آرام دہ جنّت بن جائے گا اور وہ آگ سے کھیلنے لگ جائے گا اللہ تعالیٰ اس پر کہے گا۔ دیکھو میرا بندہ آگ سے کیسا خوش ہو رہا ہے۔ یہ مثال درحقیقت اسی بات کی ہے کہ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربانی کر کے بظاہر اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُنہی ہلاکت کے سامانوں میں اُن کے لئے ترقی کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ بظاہر دُنیا سمجھتی ہے کہ وہ آگ میں کودے ہیں مگر جب وہ اس آگ میں کود جاتے ہیں تو وہی آگ اُن کے لئے جنّت بن جاتی ہے۔۔۔۔ جس طرح بجلی کے ساتھ معمولی تار بھی مل جاتی ہے تو اس تار میں عظیم الشان طاقت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے تو دُنیا کی کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ بجلی سے علیحدہ کر لو تو تار کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ مگر اسی تار میں جب بجلی کی رَو آئی ہوئی ہو اور تار کے اُوپر سے ربڑ اُترا ہوا ہو تو اگر ایک قوی سے قوی پہلوان بھی اُسے چھوئے گا تو مُردہ چوہے کی طرح گر جائیگا اور اس کی طاقت اسے کوئی نفع نہیں پہنچا سکے گی۔

غرض دُنیوی عزّتوں کے حصول کے لئے لوگ بڑی بڑی قربانیاں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس موقع پر اس امر کا ذکر کرتا اور فرماتا ہے اے مومنو! جب تم ہمارے پاس آئے ہو تو تمہیں یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ بغیر ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ کے احکام پر عمل کرنے کے تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ ہاں اگر تم اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔ ہمارے احکام کی فرمانبرداری کا عہد کرو اور ہماری عبادت میں لگ جاؤ تو ہم تمہیں کامیاب کر دیں گے۔"

(باقی)

(تفسیر کبیر سورہ حج صفحہ ۱۰۲، ۱۰۳)

جملہ مربیان معلمین سلسلہ عالیہ احمدیہ اور انسپکٹران بیت المال کی توجہ کیلئے

ضروری اعلان

نظارت ہذا کی طرف سے بذریعہ نظارت اصلاح وارشاد و نظارت بیت المال ماہ جنوری ۶۸ء میں آپ کی خدمت میں انفرادی چٹھیاں بھجواتے ہوئے لکھا گیا تھا کہ "آپ جماعتوں کے دَورہ کے وقت اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں کہ جس جماعت میں بھی آپ تشریف لے جائیں اس جماعت سے یہ معلوم کر لیں کہ جماعت کے عہدیداران کے نئے سالہ انتخابات کروائے جا چکے ہیں یا نہیں۔ اگر عہدیداران کے انتخابات ابھی تک نہ کروائے گئے ہوں تو آپ ہر اس جماعت کے عہدیداران کے انتخابات حسبِ قواعد کروا کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔" ان چٹھیوں میں مختصراً ضروری قواعد وضوابط متعلق انتخابات عہدیداران بھی آپ کی سہولت اور راہنمائی کے لئے درج کر دیئے گئے تھے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اس اہم امر کی طرف پوری توجہ نہیں فرمائی کیونکہ ایک سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اور ابھی تک ۲/۳ حصہ جماعتوں کے انتخابات ہونے باقی ہیں۔ امید ہے آپ اس بارہ میں پوری توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظر اعلیٰ)

عیدالاضحیہ پر قربانی

امسال عیدالاضحیہ پر جو احباب جماعت مرکزِ سلسلہ ربوہ میں قربانی کا جانور ذبح کروانا چاہتے ہیں وہ عیدالاضحیہ سے قبل دارالضیافت ربوہ میں رقم بھجوا دیں تو ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آج کل درمیانہ جانور جو قربانی کے لائق ہو پچاس ساٹھ روپے میں ملتا ہے اس لئے کم از کم اس قدر رقم بھجوائیں۔

(افسر دارالضیافت ربوہ)

عیدالاضحیہ کی تقریب پر قربانی کرنیوالے احباب متوجہ ہوں

اس مرتبہ انشاء اللہ تعالیٰ عیدالاضحیہ ۲۷ فروری ۱۹۶۹ء کو ہوگی جو احباب اس موقع پر نظارت خدمتِ درویشاں کے زیرِ اہتمام قربانی کروانا چاہتے ہیں وہ بحساب فی جانور (چھترا) کم از کم مبلغ ساٹھ روپے بھجوا دیں تاکہ ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کروایا جا سکے۔ چونکہ عیدالاضحیہ کے دنوں میں جانوروں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے نیز بسا اوقات اچھا جانور بھی دستیاب نہیں ہوتا۔ لہٰذا احباب رقم بھجوانے میں عجلت فرمائیں۔

یہ رقوم ناظر خدمتِ درویشاں کے نام بھجوائی جائیں تاکہ بروقت مل سکیں۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں

ایک ضروری گزارش

جملہ زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ہفتہ شجرکاری کو ایک معیّن پروگرام بنا کر کامیاب بنانے کی سعی فرمائیں اور نتیجہ سے قیادت ہذا کو اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں کہ ان ایام میں کس قدر نئے پودے لگانے کی توفیق ملی ہے۔

قائد ایثار
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴